www.KitaboSunnat.com

# قادیانیوں

## کی توہینِ رسالت ﷺ توہینِ اہلِ بیت رضؓ اور اسلام دشمن سرگرمیوں پر لاہور ہائی کورٹ کا

# تاریخی فیصلہ

جس کا ہر ایک لفظ اُمتِ مُسلمہ کو دعوتِ فکر و عمل دیتا ہے!

پڑھیے اور تحفظ ختمِ نبوّت کے لیے آگے بڑھیے!

عزت مآب
جناب جسٹس میاں نذیر اختر صاحب

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ ملتان
☎ 40978

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

# قادیانیوں

## کی توہینِ رسالت ﷺ توہینِ اہلِ بیت رضی اللہ عنہم اور اسلام دشمن سرگرمیوں پر لاہور ہائی کورٹ کا

# تاریخی فیصلہ

## جس کا ہر ایک لفظ امتِ مسلمہ کو دعوتِ فکر و عمل دیتا ہے!

پڑھیے اور تحفظ ختمِ نبوّت کے لیے آگے بڑھیے!

عزت مآب جناب جسٹس میاں نذیر اختر صاحب

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ ملتان
☎ 40978

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قادیانی اسلام اور ملک

# دونوں کے غدار ہیں!

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# حدیث دل

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم - اما بعد - حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی دوبارہ دنیا میں تشریف آوری سے متعلق ذخیرہ احادیث میں جو علامتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ نبی ہونگے۔ مرزا غلام احمد قادیانی جھوٹا مدعی نبوت و مسیحیت تھا۔ مزید یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حاکم ہونگے۔ مگر مرزا قادیانی غلام تھا' نام کے اعتبار سے بھی اور کام کے اعتبار سے بھی۔ (ساری زندگی انگریز کی غلامی کا دم بھرتا رہا) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ **"یحکم با العدل"** عدل و انصاف کے ساتھ حکومت (فیصلے) کریں گے۔ مرزا قادیانی زندگی بھر انگریز کی عدالتوں کے چکر لگاتا رہا۔ مسٹر جی۔ ایم۔ ڈبلیو ڈگلس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع گورداسپور اور مسٹر جے۔ ایم۔ ڈوئی ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی عدالتوں میں خود مرزا قادیانی جس طرح ذلیل وخوار ہوا' وہ جھوٹے مدعیان نبوت کے لئے ایک عبرت ناک مثال ہے۔

آج بھی مرزا قادیانی کی خود ساختہ امت عدالتوں کے چکر کاٹ رہی ہے۔ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کے ناصر احمد نامی قادیانی نے ننکانہ صاحب میں ایک مسلمان نوجوان کو مرزائیت کی تبلیغ کی۔ اطلاع اور ثبوت ملنے پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب نے تھانہ سٹی ننکانہ میں مقدمہ درج کروا دیا۔ مرزائی نے ضمانت کرا لی۔ ابھی اس قادیانی شرارت کو چند دن بھی نہ گزرنے پائے تھے کہ اسی ناصر احمد قادیانی اور دیگر ملزمان نے اپنے ہاں شادی کے لئے ایک دعوتی کارڈ شائع کیا۔ جس میں ایسی اصطلاحات (اسلامی شعائر) استعمال کی گئیں' جس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ شادی کارڈ کسی غیر مسلم کا نہیں بلکہ مسلمان کا ہے مثلاً' **نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم' بسم اللہ الرحمن الرحیم' اسلام علیکم' انشاء اللہ' نکاح مسنونہ** وغیرہ کے الفاظ لکھوائے۔ ظاہر ہے کہ قادیانیوں کے لئے ایسے اسلامی شعائر کا استعمال شرعاً" و قانوناً" ممنوع ہے' چنانچہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ کے امیر جناب حاجی عبدالحمید رحمانی صاحب اور ناظم اعلیٰ جناب مہر شوکت علی شاہد صاحب نے ان کے خلاف مقدمہ درج کروا دیا۔ اس پر ملزمان کی گرفتاری ہوئی۔ چند ملزمان نے لاہور ہائی کورٹ میں قبل از

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



گرفتاری ضمانت کے لئے درخواستیں گزاریں۔ ایک اور درخواست ضمانت بعد از گرفتاری ناصر احمد قادیانی کی طرف سے دائر کی گئی۔ اس پر جناب جسٹس اختر حسن صاحب لاہور ہائی کورٹ نے ان کی عبوری ضمانتیں منظور کر لیں اور مستقل ضمانتوں کے لئے ایڈیشنل سیشن جج ننکانہ صاحب کے روبرو پیش ہونے کو کہا۔ مگر قادیانی ملزمان عبوری ضمانتوں کی مدت ختم ہونے پر اس موقف کے ساتھ پھر لاہور ہائی کورٹ میں جناب جسٹس راشد عزیز خان صاحب کی عدالت میں پیش ہو گئے کہ ہمیں ایڈیشنل سیشن جج سے انصاف کی توقع نہیں۔ حالانکہ تھوڑا عرصہ پہلے پورے ننکانہ صاحب' بالخصوص بار ایسوسی ایشن نے بار بار درخواستیں کر کے ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت ننکانہ صاحب میں منظور کرائی۔ بہرحال قادیانیوں کی درخواست پر مستقل ضمانتوں کے کیس کی سماعت لاہور ہائی کورٹ کے عزت ماب جسٹس جناب میاں نذیر اختر صاحب کی عدالت میں شروع ہوئی۔

پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے جناب نذیر احمد غازی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب اور مدعی کی طرف سے جناب رشید مرتضٰی قریشی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ پیش ہوئے۔ تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر جناب نذیر احمد غازی صاحب بلاشبہ عطیہ خداوندی ہیں' قدرت نے انہیں بے پناہ خوبیوں سے نوازا ہے۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ سچے عاشق رسولؐ ہیں۔ عدالت عالیہ میں انہوں نے جس جانفشانی اور جاں گسل محنت سے ولائل و براہین کے انبار لگائے' وہ اپنی مثال آپ ہے۔ انشاء اللہ یہ دلائل و براہین قادیانیت پر بجلی بن کر گریں گے اور انہیں نیست و نابود کر دیں گے۔ جناب رشید مرتضٰی قریشی صاحب اللہ کے ولی اور مجذوب ہیں۔ انگریز سامراج کی پیداوار " قادیانیت " کے خلاف نفرت ان کے جسم میں رچی بسی ہے ۔ انہوں نے اس کیس میں تمام مسلمانان عالم کی طرف سے نمائندگی کا بھرپور حق ادا کیا۔ عدالت عالیہ کے عزت ماب جسٹس جناب میاں نذیر اختر صاحب مدظلہ نے فریقین کے دلائل و مباحث سنے اور پھر فیصلہ صادر فرمایا۔ فیصلے کا ایک ایک لفظ تمام مسلمانوں کو تحفظ ناموس رسالتؐ، تحفظ ناموس اہل بیتؓ اور تحفظ شعائر اسلامی کے بارے میں لمحہ فکریہ فراہم کرتا ہے۔ اس فیصلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے عدالت عالیہ کے وقار میں مزید اضافہ ہوا ہے اللہ رب العزت ان سب حضرات کو دنیا و آخرت میں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

اللہ رب العزت کی کروڑ رحمتیں ہوں اُن مقدس روحوں پر جن کی ایک صدی کی مخلصانہ کاوشوں کے باعث آج قادیانیت کا کفر کھل کر سامنے آ رہا ہے۔ کاش کوئی جسٹس منیر کے پاس جا سکتا اور اسے یہ فیصلہ سناتا اور کہتا کہ قادیانیت کا کفر عدالتوں پر آشکارا ہو چکا ہے اور اب عدالتوں میں قادیانیت کے لئے مزید کوئی بھی "جسٹس منیر" نہیں ہے۔ **فاعتبروا یااولی الابصار**

اس فیصلہ نے ایک بار پھر اس حقیقت کو آشکارا کر دیا ہے کہ قادیانی جماعت جان بوجھ کر خلاف قانون کاموں کا ارتکاب کر کے اشتعال انگیزی اور فتنہ ریزی کا سامان پیدا کر رہی ہے۔ روزنامہ پاکستان میں آج مورخہ 4 اگست 1992ء کو خبر شائع ہوئی ہے کہ "قادیانی جماعت کے سالانہ میلہ میں بھارتی ہائی کمشنر نے شرکت کی۔ اور اس کی تقریر پر قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے بھارت زندہ باد، مرزا غلام احمد قادیانی کی جے، کے نعرے لگوائے" پاکستان میں قادیانی جو کچھ کر رہے ہیں، اسے اسی تناظر میں دیکھا جائے تو معاملہ واضح ہو جاتا ہے کہ یہ سب کچھ بلاوجہ نہیں ہے۔ بھارت کے اشارہ پر قادیانی جان بوجھ کر پاکستان میں افراتفری اور لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا کر کے حکومت پاکستان کے لئے مشکلات پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت اور عوام دونوں کا ایک دوسرے سے بڑھ کر فرض بنتا ہے کہ وہ قادیانی سازشوں کا نوٹس لیں اور قادیانیت کو لگام دیں تاکہ قادیانی ملک عزیز میں فتنہ و فساد کی آگ نہ بھڑکا سکیں۔

آخر میں، میں جناب حاجی عبدالحمید رحمانی صاحب، امیر عالمی مجلس تحفظ نبوت ننکانہ، جو قادیانیت کے خلاف کسی بھی مقدمہ کی F. I. R. کے سپیشلسٹ ہیں، کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس کیس کے تمام مراحل میں خصوصی توجہ اور محنت فرمائی - مزید برآں ننکانہ صاحب کے مہر شوکت علی شاہد، چوہدری نذیر احمد صاحب، محمد شاہین پرواز صاحب، محمد قدیر شہزاد، محمد اکرم ناز، حبیب احمد عابد، محمد عباس بٹ، مہر تاج دین، ظفر عباس، منظور احمد، محمد خالد نسیم چشتی اور لاہور کے جناب محبوب احمد،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نور محمد قریشی، حافظ عبدالخالق اور رانا رمیض خاں خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں کہ جنہوں نے ہر دم گرم رہ کر مجلس کے لئے کامیابی حاصل کی۔ حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، جناب متین خالد، اور جناب محمد طاہر رزاق صاحب نے مقدمہ کے متعلقہ ہر قسم کی کتب فراہم کیں اور مقدمہ کی مکمل نگرانی کرتے رہے۔

ایڈیشنل سیشن جج صاحب ننکانہ کی عدالت میں اس کیس کی مذہبی نوعیت اور دینی غیرت و حمیت کے پیش نظر تمام مقامی وکلاء صاحبان رضا کارانہ طور پر پیش ہوئے۔ جن میں بالخصوص جناب کمال دین ڈوگر صاحب، صدر بار ایسوسی ایشن، شیخ محمد امین صاحب، جناب مہر محمد اسلم ناصر صاحب، جناب برکت علی غیور صاحب، جناب محمد امین بھٹی صاحب، جناب رائے ہدایت علی خاں کھرل صاحب، جناب حق نواز صاحب، جناب رائے ولایت علی خاں صاحب اور جناب محمد صدیق ڈوگر صاحب سرفہرست ہیں، انہوں نے بڑی محبت اور محنت سے یہ کیس لڑا، مزید براں ڈپٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی جناب سید نور حسین شاہ صاحب نے بھی خوب حق ادا فرمایا۔ اللہ رب العزت ان سب حضرات کو دنیا و آخرت میں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

اس کیس کی رپورٹنگ کے لئے میں ننکانہ اور لاہور کے تمام صحافی بھائیوں کا بھی بے حد مشکور ہوں کہ انہوں نے اس کیس کی اہمیت کے پیش نظر اپنے اپنے اخبارات میں نمایاں جگہ دی۔ جناب مقصود احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ ہائی کورٹ اور جناب برکت علی غیور صاحب ایڈووکیٹ (سابق ایم پی اے) نے اس فیصلہ کا بڑا سلیس اور عام فہم ترجمہ فرمایا۔ جناب طارق مسعود ضیاء ایم اے، جناب قدیر شہزاد ایم اے اور جناب محمد صابر شاکر ایم اے نے ان کی معاونت کی۔ سٹیٹ بنک کے جناب محمد صدیق شاہ صاحب اور چوہدری محمد جاوید صاحب نے اس کی پروف ریڈنگ کی۔ اللہ رب العزت ان سب حضرات کا حامی و ناصر ہو۔ آمین - ثم آمین۔

طالب دعا فقیر اللہ وسایا

رابطہ سیکرٹری آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ ملتان فون : 40978

14 اگست 1992ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# لاہور ہائی کورٹ لاہور

متفرق فوجداری مقدمہ نمبر ________ 2162 - B - 1992

تاریخ سماعت ______ 15 جولائی 1992ء

درخواست دہندگان ______ سرفراز احمد وغیرہ

وکیل درخواست دہندگان ______ مسٹر مبشر لطیف ایڈووکیٹ

وکیل سرکار ______ مسٹر نذیر احمد غازی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب

وکیل مستغیث ______ مسٹر رشید مرتضیٰ قریشی ایڈووکیٹ

بعدالت جناب ______ مسٹر جسٹس میاں نذیر اختر

1- درخواست دہندگان ، جن کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعات A - 295، C - 295 اور C - 298 کے تحت پولیس سٹیشن سٹی ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ میں درج ہوا تھا، نے ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست گزاری تھی۔ میرے برادر محترم جسٹس راشد عزیز خاں نے اپنے حکم مورخہ 1992 - 6 - 10 کے تحت عبوری ضمانت قبل از گرفتاری منظور کی تھی۔

2- بحث کے دوران فاضل وکیل سرکار اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب اور فاضل وکیل مستغیث نے واضح طور پر کہا کہ وہ مسز سرفراز احمد اور مسز بلقیس بیگم کی درخواست ضمانت کی توثیق کی مخالفت نہیں کرتے۔ کیونکہ ان کا کیس دفعہ 497 سی آر پی سی کی استثناء میں آتا ہے۔ اس لئے ان دو خواتین کی عبوری ضمانت قبل از گرفتاری کی توثیق کی جاتی ہے۔

3- مسٹر مبشر لطیف فاضل وکیل ملزمان نے اپنے دلائل میں کہا کہ " سرفراز احمد ملزم نمبر 1 اور اعجاز احمد ملزم نمبر 3 قادیانی نہیں بلکہ مسلمان ہے۔ اور انہیں جھوٹ اور بدنیتی کی بنیاد پر مقدمے میں ملوث کیا گیا ہے " متذکرہ بالا درخواست

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دہندگان عدالت میں موجود تھے۔ (معزز) عدالت کے سوال کے جواب میں انہوں نے بڑی سختی سے قادیانی ہونے کی تردید کی اور کہا کہ "وہ سچے مسلمان ہیں اور مسلک اہل حدیث کے پیروکار ہیں اور مرزا غلام احمد کے پیروکاروں کو گمراہ سمجھتے ہیں" انہوں نے مزید کہا کہ "مرزا غلام احمد اپنے دعویٰ نبوت میں جھوٹا اور کذاب تھا اور وہ (مرزا غلام احمد قادیانی) اور قادیانی و لاہوری جماعتوں سے تعلق رکھنے والے اس کے پیروکار کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔" دوران تفتیش اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ سرفراز احمد سائل نمبر1' اس کی اہلیہ سائلہ نمبر2 اور اعجاز احمد سائل نمبر3 مسلمان تھے' اس لئے سرفراز احمد اور اعجاز احمد کی عبوری ضمانت قبل از گرفتاری کی بھی توثیق کی جاتی ہے۔

تاہم میں یہ بات ضرور کہوں گا کہ پولیس کی یہ تفتیش کہ "مسز سرفراز احمد ملزمہ نمبر 2 قادیانی نہیں ہے" بڑی حد تک مشکوک ہے کیونکہ فاضل عدالت کے متعدد سوالات کے جواب میں ملزمہ نے مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکاروں کے خلاف ایک لفظ تک نہیں کہا۔ ملزمہ کی ضمانت کی توثیق پہلے ہی خاتون ہونے کی بنیاد پر کر دی گئی ہے اور رہا یہ سوال کہ وہ قادیانی ہے یا نہیں اور کیا اس نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے؟ اس کا فیصلہ ماتحت عدالت پر چھوڑا جاتا ہے۔

-4 جہاں تک بابر احمد ملزم نمبر8 کا تعلق ہے' اس کا نام متنازعہ دعوت ناموں پر درج نہیں ہے اور کوئی ایسا مواد بھی نہیں ہے' جس کی بنا پر اسے ان جرائم میں ملوث کیا جائے' جن کا ذکر F I R (ابتدائی رپورٹ) میں ہے۔ اس لئے اس کی عبوری ضمانت قبل از گرفتاری کی بھی توثیق کی جاتی ہے۔

-5 جہاں تک دوسرے سائلان بشیر احمد' محمد یوسف اور اعجاز احمد پسران سراج دین کا معاملہ ہے۔ ان کے فاضل وکیل صفائی نے مندرجہ ذیل دلائل پیش کئے۔

(i) دفعہ 196 سی آر پی سی کی Provision کو سامنے رکھتے ہوئے FIR (ابتدائی رپورٹ) (جس میں جرم A - 295 پی پی سی شامل ہے) ایک عام شخص کے درج کرانے کی وجہ سے کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(ii) جرم زیر دفعہ C - 298 پی پی سی' دفعہ - 497 سی آر پی سی کی اختاعی تعریف میں نہیں آتا۔ چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک کی تحقیر نہیں ہوئی۔ لہذا جرم C - 295 ت پ نہیں بنتا۔

(iii) السلام علیکم' انشاء اللہ' بسم اللہ الرحمٰن الرحیم' نکاح مسنونہ ' **نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم** ' جیسے الفاظ کا محض استعمال کسی جرم کی تعریف میں نہیں آتا اور یہ کہ قادیانیوں کو ان الفاظ کے استعمال کرنے کا حق ہے۔

(iv) قانون قادیانیوں کو صرف ان مخصوص الفاظ کے استعمال سے روکتا ہے جو دفعہ B - 298 پی پی سی میں درج ہیں نہ کہ دوسرے کلمات جو دعوت ناموں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

(v) دعوت نامے سرفراز احمد نے شائع کرائے تھے' جو کہ قادیانی نہیں تھا۔ وکیل صفائی نے ریکارڈ کے لئے اس رسید کی فوٹو کاپی یہ ظاہر کرنے کے لئے پیش کی کہ پچاس عدد دعوت ناموں کی اشاعت کی قیمت سرفراز احمد نے ادا کی تھی۔

6- دوسری طرف مسٹر نذیر احمد غازی فاضل اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے بشیر احمد ' محمد یوسف اور اعجاز احمد پسران سراج دین کی درخواست ضمانت کی پرزور مخالفت کی اور کہا کہ اس بات کا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے کہ پولیس بدنیتی کی بنیاد پر ان ملزمان کو گرفتار کرنا چاہتی ہے انہوں نے یہ نشاندہی بھی کی ہے کہ سائلان نے نہ تو اپنی درخواست میں پولیس پر بدنیتی (Malafide) سے گرفتاری کے درپے ہونے کا ذکر کیا ہے اور نہ ہی پولیس کی بدنیتی کے بارے میں اپنے دلائل میں کوئی تذکرہ کیا ہے۔ انہوں نے دلائل جاری رکھتے ہوئے کہا کہ مرزا غلام احمد (قادیانی) کے قادیانی اور لاہوری پیروکار خود کو مسلمان ظاہر کرنے کے لئے شعائر اسلام کا استعمال نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی ایک علیحدہ گروہ ہیں اور ان کا اسلام اور امت مسلمہ سے کوئی تعلق نہیں۔ کیونکہ مرزا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



غلام احمد نے اسلام کی تعلیمات کی واضح خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے نبی ہونے کے بارے میں جھوٹا دعویٰ کیا۔ اور اعلان کیا کہ اس کی "نبوت" پر یقین نہ رکھنے والے سب کافر ہیں۔ اس نے یہ دعویٰ کر کے تو انتہا کر دی کہ وہ آدمؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور حتیٰ کے محمدؐ ہے (نعوذ باللہ من ذلک)

مرزا غلام احمد قادیانی نے نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ قرآن مجید کی آیات کو اپنے آپ سے منسوب کرنے کی ناپاک جسارت کی۔ مرزائی کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے واضح طور پر لفظ "محمد" سے مراد "مرزا غلام احمد قادیانی" ہی لیتے ہیں۔ اسی طرح وہ مرزا غلام احمد قادیانی پر درود بھیجتے ہیں۔ گویا جب یہ لوگ (قادیانی) کلمہ طیبہ اور درود پڑھتے ہیں تو ان کے قلب و ذہن پر مکمل طور پر مرزا غلام احمد قادیانی کا تصور ہوتا ہے اور اس طرح کرتے ہوئے وہ نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس نام کی تحقیر کر رہے ہوتے ہیں - اپنے دلائل کے حق میں فاضل وکیل سرکار نے مرزا غلام احمد قادیانی کی مندرجہ ذیل کتب سے کچھ اقتباسات کا حوالہ دیا۔

1- حقیقت الوحی 2- روحانی خزائن جلد نمبر 18، 19 3- تحفہ گولڑویہ 4- تریاق القلوب 5- ضمیمہ انجام آتھم 6- ایک غلطی کا ازالہ 7- تذکرہ 8- دافع البلاء 9- درثمین 10- کشتی نوح 11- تبلیغ رسالت 12- نزول مسیح -

فاضل وکیل سرکار نے مندرجہ ذیل فیصلہ جات کے حوالے بھی پیش کیے۔

1- مراد خاں بنام سبحان وغیرہ (پی ایل ڈی 1983 سپریم کورٹ صفحہ 82)

2- مجیب الرحمان وغیرہ بنام فیڈرل گورنمنٹ آف پاکستان (پی ایل ڈی 1985 فیڈرل شریعت کورٹ صفحہ نمبر8)

3- ملک جہانگیر۔ ایم جوئیہ بنام سرکار (پی ایل ڈی 1987 لاہور صفحہ نمبر458)

4- مرزا خورشید احمد وغیرہ بنام حکومت پنجاب (پی ایل ڈی 1992 لاہور صفحہ نمبر1)

مسٹر رشید مرتضیٰ قریشی فاضل وکیل مستغیث نے نذیر احمد غازی فاضل اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے دلائل کی مکمل تائید و حمایت کی اور مزید کہا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ملزمان نے ان جرائم کا، جو FIR (ابتدائی رپورٹ) میں درج ہیں، ارتکاب کیا ہے۔ اور قانون کے تحت یہ سخت ترین سزا کے مستحق ہیں۔ یہ غیر مسلم ہیں لیکن انہوں نے اپنے نام دعوت ناموں میں نمایاں جگہوں پر شائع کرا کے یہ ظاہر کیا ہے کہ دعوت مسلمانوں کی طرف سے ہے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ دعوت نامے ناصر احمد نے چھپوائے تھے نہ کہ اعجاز احمد نے، جیسا کہ ملزم نے دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مرزائی متذکرہ بالا دفعات کے تحت بار بار جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ اس لئے یہ سخت ترین سزا کے مستحق ہیں۔

7- درخواست دہندگان کے فاضل وکیل کی اس دلیل میں کوئی وزن نہیں ہے کہ رپورٹ ابتدائی (ایف آئی آر) جس شخص نے درج کرائی، اسے یہ ایف آئی آر درج کرانے کا اختیار نہیں تھا کیونکہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 196 کے تحت مقدمہ زیر دفعہ 295 الف صوبائی یا وفاقی حکومت یا اس کے نامزد کسی افسر کی طرف سے درج کرایا جا سکتا ہے۔ چونکہ اس کیس میں ایسا نہیں ہوا۔ لہٰذا مجموعی طور پر رپورٹ ابتدائی کا اندراج بلا اختیار ہے، دراصل دفعہ 196 میں کسی پرائیویٹ آدمی کی طرف سے مقدمہ درج کرانے کی جو ممانعت ہے، اس کا تعلق عدالت کے اختیار سماعت سے ہے۔ اس دفعہ کے تحت کسی بھی شخص پر یہ پابندی نہیں ہے کہ وہ اس جرم کے سلسلہ میں پولیس کے پاس رپورٹ نہیں کر سکتا۔ ویسے بھی (اس مقدمہ کی) رپورٹ ابتدائی میں تعزیرات پاکستان کی دفعہ 295 سی اور دفعہ 298 سی لگی ہوئی ہیں۔ لہٰذا ضابطہ فوجداری کی دفعہ 196 کے تحت مجاز حکام کے حکم کے بغیر مقدمہ درج کرنے اور عدالت کی طرف سے ایسے مقدمہ کی سماعت کرنے کے بارے میں جو ممانعت ہے، اس کا اطلاق جرم زیر دفعہ 295 سی اور 298 سی پر نہیں ہوتا۔

8- فاضل وکیل درخواست دہندگان کی اس دلیل میں کوئی وزن نہیں ہے کہ قادیانیوں کو صرف B - 298 پی پی سی میں مخصوص کئے گئے الفاظ کے استعمال سے روکا گیا ہے اور یہ کہ انہیں (قادیانیوں کو) شعائر اسلام اور دیگر کلمات،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جنہیں مسلمان استعمال کرتے اور دعوت ناموں پر لکھتے ہیں' استعمال کرنے کی آزادی ہے۔ مرزا غلام احمد (قادیانی) کے پیروکار قادیانی اور لاہوری گروہ کی طرف سے ان الفاظ کا استعمال' جو دفعہ B - 298 پی پی سی میں درج ہیں' جرم ہے۔ نیز قادیانیوں کی طرف سے ان شعائر اسلام کا استعمال جو دعوت ناموں پر درج کیے گئے' بھی C - 298 پی پی سی کے تحت جرم ہے۔ دعوت نامے پر سرسری نظر ڈالنے سے شدید تاثر پیدا ہوتا ہے کہ وہ اشخاص جنہوں نے (شادی کی) دعوت دی ہے یا اپنے نام "تاکید مزید" میں شائع کرانے کی اجازت دی ہے' مسلمان ہیں۔ محض اس حقیقت کی بناء پر کہ جرم زیر دفعہ C - 298 پی پی سی دفعہ 497 سی آر پی سی کی ممنوعہ کلاز میں نہیں آتا۔ سائلان نمبر 4' نمبر 5 اور نمبر 6 ضمانت کے مستحق نہیں ہیں۔ اور خاص طور پر' جب اس بات کا بھی کوئی ثبوت موجود نہیں کہ انہیں بدنیتی یا دیگر در پردہ مقاصد کے تحت گرفتار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ فاضل وکیل ملزمان کی طرف سے دلائل کے دوران بدنیتی کے ساتھ گرفتار کرنے کے بارے میں نہ کوئی الزام لگایا گیا ہے اور نہ ہی اس بارے میں کوئی دلیل دی گئی ہے۔

9- فاضل وکیل سرکار اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل اور فاضل وکیل مدعی کے ان دلائل میں خاصا وزن ہے کہ قادیانی اور لاہوری گروہوں سے تعلق رکھنے والے' مرزا غلام احمد قادیانی کے پیرو کار غیر مسلم ہیں اور امت مسلمہ سے ہٹ کر ایک الگ گروہ ہیں۔ اس نظریئے کو مجیب الرحمان اور خورشید احمد کے مقدمات سے بھی بھرپور تقویت ملتی ہے جن کے حوالہ جات اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے پیش کیے۔

قادیانی اور لاہوری گروہوں سے تعلق رکھنے والے' مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکار آئین پاکستان کی دفعہ (B) (3) 260 کے تحت غیر مسلم قرار دیئے جا چکے ہیں۔ مرزا غلام احمد نے دعویٰ کیا تھا کہ " وہ احمد اور محمد ہے اور اس میں نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر تمام انبیاء علیہم السلام کی خوبیاں موجود ہیں۔" اس نے دعویٰ کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میرے دعویٰ نبوت سے متاثر نہیں ہوئی کیونکہ وہ کچھ نہیں سوائے اس کے کہ (ظلی اور بروزی شکل میں) وہ (مرزا غلام احمد قادیانی) "محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے" قادیانی' جو مرزا غلام احمد قادیانی کی تعلیمات پر ایمان رکھتے ہیں' اس کے لئے درود و سلام پڑھتے ہیں جبکہ مسلمانوں کے مطابق یہ (درود و سلام) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا استحقاق ہے۔ قادیانی مرزا غلام احمد کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر سمجھتے ہوئے اس پر درود بھیجتے ہیں اور اس طرح نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رتبہ کو گھٹا کر مرزا غلام احمد قادیانی کے برابر قرار دیتے ہیں۔

قادیانیوں کا یہ فعل واضح طور پر نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اور مقدس نام کی تحقیر کے مترادف ہے' جو زیر دفعہ C - 295 پی پی سی قابل سزا ہے۔

فاضل وکیل سرکار مسٹر نذیر احمد غازی نے انتہائی پرجوش انداز میں اس بات پر زور دیا کہ متنازعہ دعوت ناموں پر شائع شدہ درود " **نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم** " مرزا غلام احمد کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ تاہم فاضل وکیل ملزمان نے اس دعویٰ اور دلیل کی کوئی تردید نہیں کی۔ جرم زیر دفعہ C - 295 پی پی سی کی سزا' سزائے موت یا عمر قید اور جرمانہ ہے اور یہ جرم دفعہ 497 سی آر پی سی کی امتناعی تعریف میں آتا ہے۔ جس کے تحت ضمانت نہیں لی جا سکتی۔

-10 مندرجہ بالا بحث کی روشنی میں بشیر احمد' یوسف اور اعجاز احمد ملزم نمبر4' نمبر 5 اور نمبر6 بالترتیب ضمانت قبل از گرفتاری کی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ ان کی عبوری ضمانت کے حکم مورخہ 1992 - 6 - 10 پر نظر ثانی کرتے ہوئے ان کی درخواست ضمانت خارج کی جاتی ہے۔

سائلان ملزمان نمبر1' 2' 3 اور 8 کی درخواست قبل از گرفتاری منظور کرتے ہوئے عبوری ضمانت کی توثیق کی جاتی ہے۔

(دستخط)

مسٹر جسٹس میاں نذیر اختر

لاہور ہائی کورٹ

تاریخ فیصلہ = 2 اگست 1992ء

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# لاہور ہائی کورٹ لاہور

متفرق فوجداری مقدمہ نمبر ________ 2163 - B - 1992

تاریخ سماعت _____ 15 - 7 - 92

ناصر احمد _____ بنام ______ سرکار وغیرہ

وکیل ملزمان _____ مسٹر مبشر لطیف احمد ایڈووکیٹ

وکیل سرکار ـــــ مسٹر نذیر احمد غازی - اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب

وکیل مستغیث _______ مسٹر رشید مرتضٰی قریشی ایڈووکیٹ

1- درخواست دہندگان اور چند دیگر اشخاص نے جن کے خلاف جرم زیر دفعہ A - 295' C - 295 اور C - 298 پی پی سی' پولیس سٹیشن سٹی ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ میں مقدمات درج ہوئے ہیں' ضمانت کی درخواست گزار کی۔

2- .F. I. R (رپورٹ ابتدائی) میں درج شدہ الزامات کے مطابق ناصر احمد سائل نمبر 1 قادیانی ہے اور اکثر قادیانی مذہب کی تبلیغ کرتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک فوجداری مقدمہ پہلے بھی اس کے خلاف درج ہو چکا ہے۔ موجودہ مقدمہ میں ناصر احمد ملزم کی لڑکی کی شادی کے دعوتی کارڈ ملزمان نے شائع کرائے اور انہیں تقسیم کیا۔ دعوت ناموں پر شعائر اسلام مثلاً 1- اسلام علیکم' 2- انشاء اللہ - 3- نکاح مسنونہ۔ 4- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ 5- **نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم**' جنہیں مسلمان ہی استعمال کرتے ہیں' تحریر تھے۔ اس طرح سے سائل اور دیگر ملزمان نے دعوت ناموں پر شعائر اسلام (کے الفاظ و عبارات) شائع کرا کر اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا اور اس طرح سے دفعہ C - 298 پی پی سی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

3- ملزم کے فاضل وکیل نے ملزم کی ضمانت کے استحقاق کے حق میں مندرجہ ذیل دلائل پیش کئے۔

(i) ایف آئی آر بلا اختیار ہے کیونکہ یہ جرم زیر دفعہ A - 295 (پی پی سی) کے تحت درج ہوئی ہے۔ جبکہ اس جرم کے تحت مقدمہ صرف وفاقی یا صوبائی حکومت یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حکومت کی طرف سے کوئی بااختیار شخص ہی درج کرانے کا مجاز ہے۔ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 196 کے تحت عام آدمی کے لئے اس دفعہ (A - 295) کے تحت مقدمہ درج کرانے کی ممانعت ہے۔

(ii) جرم زیر دفعہ C - 298 پی پی سی دفعہ 497 سی آر پی سی ان جرائم میں نہیں آتا' جن میں ضمانت لینے کی ممانعت کی گئی ہے چونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس کے نام کی تحقیر نہیں کی گئی۔ اس لئے جرم C - 295 پی پی سی نہیں بنتا۔

(iii) اسلام علیکم' 2- انشاء اللہ - 3- نکاح مسنونہ۔ 4- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ 5- نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم کے الفاظ استعمال کرنا کوئی جرم نہیں ہے اور قادیانیوں کو ان الفاظ کے استعمال کا حق حاصل ہے۔

(iv) قانون قادیانیوں کو صرف ان الفاظ کے استعمال سے روکتا ہے جو دفعہ C - 298 (پی پی سی ) میں مخصوص کر دیئے گئے ہیں' دوسرے الفاظ و عبارات' جو دعوت نامے پر شائع کئے گئے ہیں' کے استعمال کی ممانعت نہیں ہے۔

(v) دعوت نامے ملزم سرفراز احمد نے چھپوائے تھے' جو قادیانی نہیں ہے۔

4- دوسری طرف فاضل وکیل سرکار نذیر احمد غازی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے درخواست ضمانت کی بھرپور انداز میں مخالفت کی اور اس بات پر زور دیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکار خواہ ان کا تعلق قادیانی یا لاہوری جماعت سے ہو' غیر مسلم ہیں اور ان کا تعلق مسلمانوں سے الگ گروہ سے ہے اور یہ لوگ کسی صورت میں بھی اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کا حق نہیں رکھتے۔ اس سلسلے میں انہوں نے مندرجہ ذیل کتابوں سے کئی اقتباسات اور حوالہ جات پیش کئے۔ یہ حوالہ جات اور اقتباسات مرزا غلام احمد قادیانی کی اپنی تحریر شدہ کتابوں یا پمفلٹوں سے لئے گئے ہیں۔

1- حقیقت الوحی 2- روحانی خزائن جلد 18 (مرزا صاحب کی تحریروں کا مجموعہ) 3- تحفہ گولڑویہ 4- تریاق القلوب 5- ضمیمہ انجام آتھم 6- ایک غلطی کا ازالہ 7- البشریٰ 8- تذکرہ 9- دافع البلاء 10-در ثمین 11- کشتی نوح 12- تبلیغ رسالت 13- نزول مسیح۔

انہوں نے کتاب " کلمتہ الفصل " مصنفہ صاحبزادہ مرزا بشیر احمد کی کچھ عبارات کا بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حوالہ دیا' جن میں یہ کہا گیا ہے کہ وہ مسلمان جو مرزا غلام احمد قادیانی کو مسیح موعود اور پیغمبر نہیں مانتے' قادیانیوں کے نزدیک کافر اور غیر مسلم ہیں۔

فاضل وکیل سرکار نے اپنے دلائل کے حق میں مجیب الرحمٰن وغیرہ بنام فیڈرل گورنمنٹ آف پاکستان (1985 F S C - 8)' ملک جہانگیر ایم جوئیہ بنام سرکار (پی ایل ڈی - 1987 صفحہ 458) اور خورشید احمد بنام حکومت پنجاب (پی ایل ڈی 1992 لاہور صفحہ 1) کے مقدمات سے حوالہ جات پیش کئے اور اس بات پر زور دیا کہ مرزا غلام احمد کے پیروکار' جن کا تعلق قادیانی یا لاہوری جماعت سے ہے' غیر مسلم ہیں اور دفعہ C - 298 ت پ کی روشنی میں بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ دعوت نامے پر شعائر اسلام کا تحریر کرنا اس بات کا تاثر دیتا ہے کہ تاکید مزید کے الفاظ کے ساتھ نام لکھوانے والے اور دعوت ناموں کو تقسیم کرنے والے مسلمان ہیں۔ مزید یہ کہ قادیانی' مرزا غلام احمد قادیانی پر درود بھیجتے ہیں اور اس طرح سے وہ مرزا غلام احمد کو نبی محترم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر یا اس سے بھی اونچا مقام دیتے ہیں (نعوذ باللہ من ذالک) اور اس طرح سے نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اور مقدس نام کی تحقیر کر کے زیر دفعہ C - 295 (پی پی سی) کے جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔ فاضل وکیل مستغیث رشید مرتضٰی قریشی نے فاضل وکیل سرکار مسٹر نذیر احمد غازی کے دلائل کی من و عن تائید و حمایت کی اور مزید کہا کہ ملزمان F. I. R. (ابتدائی رپورٹ) میں درج شدہ جرائم کے ارتکاب میں ملوث ہیں اور قانون کے مطابق انتہائی سزا کے مستحق ہیں' وکیل مستغیث نے اسی بات کی نشاندہی کی کہ ملزم نمبر 1 ایک عادی مجرم ہے' جس کے خلاف ایک' دوسرا فوجداری مقدمہ پہلے ہی سے درج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان نے غلط طور پر اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا ہے۔ اور کئی مسلمانوں کو بھی دعوت نامے ارسال کئے اور اس طرح سے انہوں نے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا۔ انہوں نے فاضل وکیل صفائی کی معروضات کی تردید کی کہ شادی کے دعوت نامے سرفراز احمد نامی ایک مسلمان نے چھپوائے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



انہوں نے صغیر احمد شیرازی کے حلفیہ بیان کی ایک کاپی ریکارڈ کے طور پر پیش کی۔ صغیر احمد شیرازی پرنٹنگ پوائنٹ' جڑانوالہ' کے مالک ہیں۔ انہوں نے اپنے حلفیہ بیان میں کہا ہے کہ کارڈ ناصر احمد سائل نمبر1 نے شائع کرائے تھے۔

5- ملزمان کے فاضل وکیل کی اس سب سے پہلی دلیل میں کوئی وزن نہیں ہے کہ مقدمہ کی رپورٹ ابتدائی اس بنا پر بلا اختیار ہے کہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ A - 295 کے تحت مقدمہ صرف وفاقی یا صوبائی حکومت یا حکومت کی طرف سے نامزد کوئی بااختیار شخص ہی درج کرانے کا مجاز تھا اور عام آدمی کو اس دفعہ کے تحت مقدمہ درج کرانے کی ممانعت ہے۔ اس مقدمہ میں تعزیرات پاکستان کی دفعات C - 295 اور C - 298 کا اطلاق بھی پایا جاتا ہے' لہذا اس مقدمہ کی کارروائی کے سلسلہ میں حکومت کے نامزد مجاز آفیسر کی طرف سے مقدمہ درج کرانا ضروری نہیں تھا۔ مزید برآں ابھی اس مقدمہ کی عدالت میں سماعت کا مرحلہ بھی نہیں آیا کہ عدالت یہ غور کرے کہ دفعہ 196 سی آر پی سی کے تحت اس کی سماعت کی مجاز ہے یا نہیں - پولیس کو مقدمہ کی رپورٹ ابتدائی میں درج جرائم کے بارے میں تفتیش کرنے اور مقدمہ کا چالان عدالت مجاز میں پیش کرنے کا پورا اختیار رہے۔ اگر حاکم مجاز کی طرف سے عدالت کو مقدمہ کی سماعت کے سلسلہ میں اجازت کا حکم موصول نہیں ہوتا تو ایسی صورت میں عدالت اس مقدمہ میں دوسرے جرائم کے بارے میں مقدمہ کی سماعت کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

6- شادی کے دعوت نامے پر سرسری نظر ڈالنے سے واضح طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مسلمانوں کی طرف سے شائع اور تقسیم کئے گئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ قادیانی یا مرزا قادیانی کے دوسرے پیروکار زیر دفعہ B - 298 پی پی سی کے تحت کچھ مخصوص کلمات مثلاً امیرالمومنین' خلیفۃ المومنین' خلیفۃ المسلمین' صحابی یا اہل بیت وغیرہ کا استعمال نہیں کر سکتے۔ تاہم یہ مذکورہ ممنوعہ کلمات قادیانیوں کو اس بات کا لائسنس نہیں دے دیتے کہ وہ دیگر اس قسم کے مشابہہ کلمات یا شعائر اسلام استعمال کریں جو عام طور پر عام مسلمان استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ اس طرح کرنے سے یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(قادیانی) اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر رہے ہوں گے' جو قانون کے مطابق ممنوع ہے۔

7- فاضل وکیل سرکار اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل اور فاضل وکیل مدعی نے اپنے دلائل میں اس بات پر زور دیا کہ مرزا غلام احمد اور اس کے پیروکار غیر مسلم ہیں اور وہ ایک جداگانہ گروہ سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ امت مسلمہ کا جزو نہیں ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی تعلیمات کے مطابق صرف اسی کے پیروکار (قادیانی اور لاہوری جماعت) مسلمان ہیں اور دوسرے تمام مسلمان جو مرزا غلام احمد کو نبی تسلیم نہیں کرتے' کافر اور غیر مسلم ہیں۔ مرزا بشیر احمد نے اپنی کتاب "کلمۃ الفصل" کے ابواب 2' 3' اور 4 میں تفصیل سے اس موضوع پر بحث کی ہے۔ مرزا غلام احمد کی تعلیمات کی بنیاد پر بحث کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ وہ تمام لوگ جو مرزا غلام احمد کے دعوؤں اور تعلیمات پر یقین نہیں رکھتے' غیر مسلم اور کافر ہیں اور قادیانیوں کو ان (مسلمانوں) کی رسومات شادی و مرگ وغیرہ میں شامل نہیں ہونا چاہئے۔ مرزا غلام احمد نے اپنے سگے بیٹے فضل احمد کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کی تھی کیونکہ وہ اس کے دعویٰ نبوت پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خاں قادیانی نے بانی پاکستان حضرت قائد اعظم کی نماز جنازہ میں شرکت نہ کی تھی۔ اس طرح اب اس بات میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی کہ مذہب اسلام کی رو سے مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکار ایک علیحدہ گروہ سے تعلق رکھتے ہیں اور حقیقی مذہبی رو سے وہ غیر مسلم ہیں۔ آئین پاکستان کے آرٹیکل 260 کی ذیلی شق B - 3 کے تحت انہیں غیر مسلم قرار دیا گیا ہے۔

8- فاضل وکیل سرکار مسٹر نذیر احمد غازی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے اپنے دلائل میں مرزا غلام احمد کی بہت سی کتابوں' پمفلٹوں اور تحریروں کے حوالہ جات یہ ثابت کرنے کے لئے پیش کئے کہ مرزا غلام احمد قادیانی' برطانوی سامراج کا لگایا ہوا پودا تھا۔ انہوں نے اس درخواست کا بھی حوالہ دیا جو مرزا غلام احمد کی طرف سے اس وقت کے لیفٹیننٹ گورنر پنجاب کو ارسال کی گئی تھی' جس میں مرزا غلام احمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قادیانی نے اپنے آپ کو برطانوی سامراج کا "خود کاشتہ پودا" کے الفاظ سے منسوب کیا تھا۔ (تبلیغ رسالت جلد نمبر7 صفحہ 88)

وکیل سرکار نے مزید کہا کہ مرزا غلام احمد کی تعلیمات کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ برصغیر کے مسلمان مکمل طور پر برطانوی حکومت کے فرمانبردار اور مطیع ہو جائیں، انگریز حکومت کی غلامی اور اطاعت کو اسلام کا ایک حصہ سمجھیں اور آئندہ جہاد کو حرام جانیں اور "شرک فی الرسالت" کے ذریعے مسلمانوں کا حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت و محبت کا رشتہ ختم کر دیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اللہ تعالیٰ، نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، عقیدہ ختم نبوت، قرآن مجید، کلمہ طیبہ، احادیث مبارکہ، عقیدہ ایمان، جہاد اور حج کا تصور، سابقہ انبیاء علیہم السلام (بشمول حضرت عیسیٰ علیہ السلام) اور اہل بیت کی عزت و احترام، مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے تقدس کے بارے میں مرزا صاحب کی تعلیمات و اعتقادات پوری امت مسلمہ سے مختلف ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ بالا تمام دلائل بڑا وزن رکھتے ہیں، چونکہ میرے سامنے صرف ضمانت کا معاملہ ہے۔ اس لئے میں ان مذکورہ نکات پر مفصل بحث کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ تاہم درخواست ضمانت کو نمٹانے کے محدود مقصد کے پیش نظر میں مرزا غلام احمد کی کچھ تعلیمات اور اعتقادات کا مختصر جائزہ لوں گا تاکہ یہ دیکھا جا سکے کہ درود شریف جو متنازعہ دعوتی کارڈ پر چھپا ہوا ہے، کیا یہ درود شریف مرزا غلام احمد قادیانی سے منسوب ہے یا نہیں؟ اور کیا اس سے بالواسطہ یا بلاواسطہ نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کی تحقیر ہوتی ہے یا نہیں؟

9۔ مسلمانوں کے نزدیک قرآن مجید کی درج ذیل آیت کے مطابق درود و سلام صرف حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مختص ہے۔

**ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی۔ یا ایھا الذین امنو صلو علیہ وسلمو تسلیما**

(ترجمہ = بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم پر۔ اے ایمان والو، تم بھی آپؐ پر درود بھیجا کرو اور (بڑے ادب و محبت سے) سلام عرض کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کرو۔) (سورۃ الاحزاب آیت 56 پارہ 22)درود و سلام اعلیٰ ترین عبادت ہے جو مسلمانوں کے حضور نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ احترام و محبت کو مضبوط کرتی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا مرزا غلام احمد نے کبھی یہ دعویٰ کیا کہ وہ نبی یا پیغمبر ہے؟ اور وہ بھی حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح درود و سلام کا مستحق ہے؟

10- امت مسلمہ اس ایمان و یقین کو اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتی ہے کہ نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی آخر الزماں اور خاتم النبیین ہیں۔ امت مسلمہ حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نئے نبی کی آمد کے عقیدے کو نہایت شدت اور حقارت کے ساتھ مسترد کرتی ہے۔ قرآن حکیم کے مطابق حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی زبان مبارک سے واضح طور پر مزید فرما دیا کہ میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا۔ تاہم مرزا صاحب نے اپنے نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور یہ نظریہ پیش کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین نہیں ہیں۔ بلکہ وہ خاتم یعنی مہر (Seal) کے حامل ہیں اور مستقبل میں آنے والے نئے نبیوں کی توثیق کرنے والے ہیں۔ (حقیقت الوحی ص 28 - 27) مرزا غلام احمد نے ایک دوسرا نیا عجیب و غریب نظریہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کا بھی پیش کیا اور یہ دعویٰ کیا کہ "میری ذات میں حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ بروزی شکل میں ظہور ہوا ہے" اور مزید دعویٰ کیا کہ آپؐ کا پہلا ظہور ملک عرب میں ہلال (پہلی رات کا چاند) کی صورت میں تھا اور ان کے دوسرے ظہور میں وہ (مرزا غلام احمد قادیانی کی صورت میں) بدر کامل (پورا چاند) ہیں۔ اس طرح سے مرزا صاحب نے نہ صرف برابری بلکہ اپنے آپ کو حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے برتر ہونے کا دعویٰ کیا۔ (نعوذ باللہ من ذالک)

11- اپنے باپ کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہوئے مرزا بشیر الدین محمود نے اعلان کیا کہ کوئی بھی شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے، حتیٰ کہ حضرت محمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ (نعوذ باللہ من ذالک) (روزنامہ الفضل' 17 جولائی 1922ء)

12- پوری امت مسلمہ کا پختہ اور کامل یقین و ایمان ہے کہ پوری کائنات میں اللہ رب العزت کے بعد اعلیٰ ترین مقام صرف حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے اور کوئی بھی مسلمان آپؐ سے ہمسری کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تو کجا کوئی بھی مسلمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کے برابر ہونے کا دعویٰ بھی نہیں کر سکتا۔ تاہم مرزا غلام احمد نے حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مکمل طور پر ہمسری اور ان کی مشابہت رکھنے کا دعویٰ کرنے کی جسارت کی ہے۔ اس (مرزا غلام احمد قادیانی) نے خطبہ الہامیہ میں اس بات کا پرزور دعویٰ کیا ہے کہ جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) میں فرق کرتا ہے' اس نے نہ تو مجھے (مرزا قادیانی) دیکھا اور نہ ہی مجھے پہچانا۔ (نعوذ باللہ من ذالک) اس نے دعویٰ کیا کہ اس کا نام (یعنی مرزا قادیانی کا) احمد اور محمد' اسے نبوت کے درجے کے ساتھ ملا کیونکہ وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں کھو گیا تھا۔ انہوں نے اپنے ایک پمفلٹ (ایک غلطی کا ازالہ) میں تحریر کیا ہے کہ "نبوت کی تمام کھڑکیاں بند کی گئیں مگر ایک کھڑکی سیرت صدیقی کی کھلی رکھی یعنی فنا فی الرسول کی" انتہائی حیرت انگیز بات ہے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت انتہائی مثالی اور بے نظیر تھی مگر وہ بھی نبوت کے درجے کو نہ پہنچ سکے۔ وجہ صاف ظاہر ہے کہ نئی نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیا گیا تھا۔ اس لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک سے اعلیٰ درجہ کی محبت بھی نبوت کے مقام پر نہیں پہنچا سکتی۔ تاہم مسلمان نبوت کے سوا دیگر روحانی مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہا درجہ کی محبت تھی، کو اللہ رب العزت کی طرف سے تنبیہہ کی گئی کہ وہ اپنی آوازوں کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بلند نہ کریں ورنہ ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تمام نیک اعمال ضائع کر دیئے جائیں گے۔ اللہ رب العزت کی طرف سے اس تنبیہہ کا مقصد مسلمانوں کو اپنی مقررہ حدود کے اندر رکھنا تھا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمسری اور برابری کا اظہار نہ کر سکیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی وجہ سے مسلمان اہل بیت سے بھی محبت رکھتے ہیں۔ حتی کہ ان تمام مقامات سے بھی محبت رکھتے ہیں جہاں وہ (نبی اکرمؐ) مقیم رہے یا چلتے پھرتے رہے۔ مسلمان مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی ریت' گرد و غبار' کھجوروں' حتی کہ گلیوں سے شدید محبت کرتے ہیں۔ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (مقدس) جائے تدفین (روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم) کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث مبارکہ کے مطابق جنت الفردوس کا ایک حصہ سمجھتے ہیں۔

**مابین بیتی و منبری روضۃ من ریاض الجنۃ**

(ترجمہ = میرے گھر اور میرے منبر کا درمیانی حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔) (سراج المنیر۔ شرح جامع الصغیر صفحہ 246)

تاہم مرزا غلام احمد نے اپنے آپ کو حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمسر ہونے اور ان سے مشابہت رکھنے کا دعویٰ کر کے انتہائی مذموم جسارت کا مظاہرہ کیا ہے' انہوں نے قادیان کو مکہ اور مدینہ کی طرح قابل احترام (حرم) قرار دے کر مکہ اور مدینہ کے مقدس مقامات کی بے حرمتی کی ہے اور اس حد تک دعویٰ کیا ہے کہ قادیان کی ایک زیارت کرنا نفلی حج سے برتر اور اعلیٰ ہے۔ وہ (مرزا غلام احمد قادیانی) اس حد تک آگے چلا گیا کہ اس نے حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی (مقدس) جائے تدفین (روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم) کا تذکرہ کرتے ہوئے غلیظ زبان کے استعمال کی انتہا کر دی۔ ظاہرا" اپنے جوش و جذبہ میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر برتری ظاہر کرنے کے لئے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نظریہ نزول آسمانی کو مسترد کرتے ہوئے مرزا صاحب لکھتے ہیں۔

"ہم بارہا لکھ چکے ہیں کہ حضرت مسیح کو اتنی بڑی خصوصیت آسمان پر زندہ چڑھنے اور اتنی مدت تک زندہ رہنے اور پھر دوبارہ اترنے کی جو دی گئی ہے۔ اس کے ہر پہلو سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہمارے نبیؐ کی توہین ہوتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا ایک بڑا تعلق جس کا کچھ حدو حساب نہیں حضرت مسیح سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً آنحضرتؐ کی سو برس تک بھی عمر نہ پہنچی مگر حضرت مسیح اب تقریباً دو ہزار برس سے زندہ موجود ہیں اور خدا تعالیٰ نے آنحضرت کے چھپانے کے لئے ایک ایسی ذلیل جگہ تجویز کی جو نہایت متعفن اور تنگ اور تاریک اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی۔ مگر حضرت مسیح کو آسمان پر جو بہشت کی جگہ اور فرشتوں کی ہمسائیگی کا مکان ہے بلا لیا۔ اب بتلاؤ محبت کس سے زیادہ کی۔ عزت کس کی زیادہ کی۔ قرب کا مقام کس کو دیا اور پھر دوبارہ آنے کا شرف کس کو بخشا۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ - 112)

حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان تقابلی مقام مرتبہ کا نتیجہ اور قدروقیمت خواہ کچھ بھی ہو، مگر ایک بات واضح ہے کہ مرزا صاحب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس مقام تدفین کے متعلق انتہائی تحقیر آمیز الفاظ استعمال کئے ہیں۔ جس کے تصور ہی سے ایک مسلمان لرز جاتا ہے۔ مرزا صاحب نے دعویٰ کیا کہ وہ مقام اور مرتبے کے لحاظ سے حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ سے بڑھ کر تھے۔ اپنی تحریر کردہ کتب دافع البلاء، نزول مسیح اور درثمین میں انؓ کی تذلیل و اہانت کی ہے۔ (کچھ متعلقہ اقتباسات اور حوالہ جات اس فیصلہ کے آخر میں تتمہ۔ اے کے طور پر منسلک کر دیئے گئے ہیں) حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے دونوں نواسوں) حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ سے شدید محبت رکھتے تھے۔ مگر مرزا غلام احمد (جو بذات خود محمد ہونے کا دعویٰ کرتا ہے) نے حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے توہین اور نفرت کا اظہار کیا ہے۔

مرزا غلام احمد کے مندرجہ بالا عقائد و نظریات، جن سے مسلمانوں کو شدید صدمہ پہنچا ہے اور ان کے جذبات مجروح ہوئے ہیں، کے بعد مرزا صاحب نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ درود و سلام کے مستحق ہیں۔ بقول مرزا صاحب اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے، مرزا غلام احمد کے الہامات اور وحیوں پر مشتمل کتاب "تذکرہ" کے صفحہ نمبر 777 پر ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وحی یہ درج ہے۔

**" صلی اللہ علیک و علی محمد"**

مرزا غلام احمد نے اپنی کتاب اربعین نمبر 2 میں مندرجہ ذیل دعویٰ کیا ہے۔

" بعض بے خبر یہ اعتراض بھی میرے پر کرتے ہیں کہ اس شخص کی جماعت اس پر فقرہ **علیہ الصلوۃ والسلام** کا اطلاق کرتے ہیں اور ایسا کرنا حرام ہے۔ اس کا جواز یہ ہے کہ میں مسیح موعود ہوں اور دوسرے کا صلوٰۃ یا سلام کہنا تو ایک طرف' خود آنحضرت ؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس کو پاوے میرا سلام اس کو کہے اور احادیث اور تمام شروح احادیث میں مسیح موعود کی نسبت صدہا جگہ صلوٰۃ و سلام کا لفظ لکھا ہوا موجود ہے۔ پھر جب کہ میری نسبت نبی نے یہ لفظ کہا' صحابہ نے کہا بلکہ خدا نے کہا' تو میری جماعت کا میری نسبت یہ فقرہ بولنا کیوں حرام ہو گیا۔ " (اربعین نمبر 2 صفحہ نمبر 6)

دوبارہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنی کتاب حقیقت الوحی باب چہارم ص 75 میں دعویٰ کرتا ہے کہ مندرجہ ذیل وحی اس پر اتری ہے۔

**اصحاب الصفتہ و ما ادرک ما اصحاب الصفتہ۔ تری اعینھم تفیض من الدمع۔ یصلون علیک ط**

(ترجمہ : " جو صفہ میں رہنے والے ہیں اور تو کیا جانتا ہے کہ کیا ہیں صفہ میں رہنے والے۔ تو دیکھے گا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوں گے۔ وہ تیرے (مرزا قادیانی) پر درود بھیجیں گے۔")

یہی وحی مرزا صاحب کی کتاب تذکرہ صفحات 242' 631 اور 632 میں درج ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اصحاب صفہ مرزا صاحب پر درود بھیجتے ہیں۔ پس اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قادیانی' مرزا غلام احمد کے لئے درود و سلام پڑھتے ہیں اور ساتھ ہی مرزا غلام احمد کو حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر گردانتے ہیں۔ قادیانیوں کی اس حرکت اور فعل سے واضح طور پر حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور مبارک نام کی تحقیر اور بے حرمتی ثابت ہوتی ہے۔ حضور اکرم حضرت محمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کو اس مرزا قادیانی کے مقام و مرتبہ سے پست کیا گیا ہے' جس (مرزا قادیانی) نے اپنے آپ کو برطانوی حکومت کا خود کاشتہ پودا قرار دیا۔ جس نے برطانوی گورنمنٹ کی اطاعت اور وفاداری کو اسلام کا ایک حصہ سمجھا اور جہاد کے حرام ہونے کا دعویٰ کیا' حضرت امام حسینؓ کی تذلیل واہانت کی' جس نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ تمام مسلمان جو اس (مرزا قادیانی) پر ایمان نہیں لاتے' کافر ہیں۔
بحث کے دوران فاضل وکیل سرکار اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے انتہائی وثوق سے کہا کہ شادی کے دعوت نامے پر تحریر کیا گیا درود **"نحمده و نصلی علی رسوله الکریم"** مرزا غلام احمد قادیانی کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن فاضل وکیل سرکار کے اس دعویٰ پر فاضل وکیل ملزم نے نہ تو کوئی اعتراض کیا اور نہ اس پر کوئی بحث کی۔ **لہٰذا** ان معقول دلائل کی بناء پر ملزم جرم زیر دفعہ C - 295 پی پی سی کا مرتکب ہوا جو دفعہ 497 سی آر پی سی کی امتناعی شق کے زمرے میں آتا ہے۔(جس کے تحت ضمانت نہیں لی جاسکتی)

14- عدالت کے روبرو پیش کردہ دلائل اور فریقین کے مباحث کی روشنی میں ملزمان ضمانت کے مستحق نہیں ہیں۔ نتیجتاً ان کی درخواست ضمانت خارج کی جاتی ہے۔

(دستخط)

مسٹر جسٹس میاں نذیر اختر

لاہور ہائی کورٹ

تاریخ فیصلہ

2 اگست 1992ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# 26
# ضمیمہ - الف

1- کربلائے است سیر ہر آنم        صد حسین است در گریبانم

(ترجمہ) کربلا ہر وقت میری سیرگاہ ہے اور سو حسین میرے گریبان میں ہیں (نزول المسیح صفحہ نمبر99 روحانی خزائن جلد نمبر18 صفحہ نمبر477 )

2- **و قالوا علی الحسنین فضل نفسه اقول نعم و الله ربی سیظھر۔**

(ترجمہ) "اور انہوں نے کہا کہ اس شخص نے امام حسن اور امام حسین سے اپنے تئیں اچھا سمجھا۔ میں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا عنقریب ظاہر کر دے گا۔" (نزول المسیح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 164)

3-

**نسیتم جلا ل ا لله وا لمجد و ا لعلی**
**و ما و ر د کم ا لا حسین ا تنکر**
**فھذا علی ا لا سلا م ا حدی ا لمصا ئب**
**لد ی نفحا ت ا لمسک قذ ر مقنطر**

(ترجمہ) " تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا ورد صرف حسین ہے۔ کیا تو انکار کرتا ہے پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈھیر ہے۔" (ضمیمہ نزول المسیح روحانی خزائن جلد نمبر19 صفحہ 194)

4- " اے قوم شیعہ : اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے۔ کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے کہ اس حسینؓ سے بڑھ کر ہے۔" ( دافع البلاء صفحہ 13 ، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 233 )

5- " افسوس : یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ قرآن نے تو امام حسین کو انیت کا درجہ بھی نہیں دیا بلکہ نام تک مذکور نہیں ' ان سے تو زید ہی اچھا رہا جس کا نام قرآن میں موجود ہے............. میں مسیح موعود نبی اور رسول ہوں۔ اب سوچنے کے لائق ہے کہ امام حسین کو مجھ سے کیا نسبت ہے؟" (نزول المسیح صفحہ نمبر44)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



6- " تم نے مشرکوں کی طرح حسین کی قبر کا طواف کیا پس وہ تمہیں نہ چھڑا سکا اور نہ مدد کر سکا تم نے کشتہ سے نجات چاہی جو نومیدی سے مر گیا۔ اور بخدا اس کی شان مجھ سے کچھ زیادہ نہیں۔ میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں پس تم دیکھ لو اور میں خدا کا کشتہ ہوں۔ لیکن تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے۔" (اعجاز احمدی صفحہ 80 درثمین عربی صفحہ 240)

7- " امام حسین نے جو بھاری نیکی کا کام دنیا میں آکر کیا وہ صرف اس قدر ہے کہ ایک دنیادار کے ہاتھ پر انہوں نے بیعت نہ کی اور اس کشاکشی کی وجہ سے شہید ہو گئے ......... اگر ہم امام حسین کی خدمات کو لکھنا چاہیں تو کیا ان دو تین فقروں کے سوا کہ وہ انکار بیعت کی وجہ سے کربلا میں روکے گئے اور شہید کئے گئے۔ کچھ اور بھی لکھ سکتے ہیں؟" (رسالہ تشحیذ الاذہان نمبر 2 جلد نمبر 1 مرتبہ مرزا محمود)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# تحریکِ ختمِ نبوّت

# 1974

ترتیب وتحقیق:

## مولانا اللہ وسایا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ ملتان ☎ 40978

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

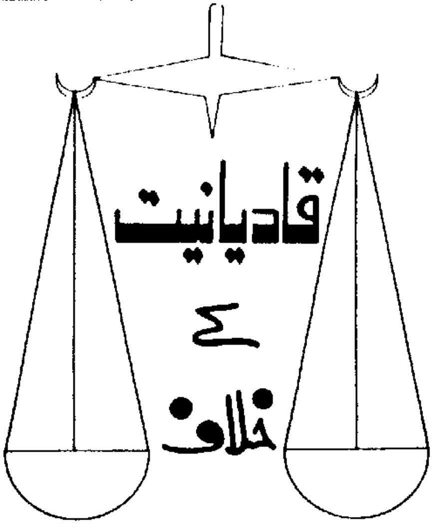

# قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے

وفاقی شرعی عدالت
1984

سپریم کورٹ شریعت اپیل بنچ
1988

لاہور ہائی کورٹ
1987

کوئٹہ ہائی کورٹ
1987

لاہور ہائی کورٹ
1991

لاہور ہائی کورٹ
1992

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ
ملتان ☎ ۴۰۹۷۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

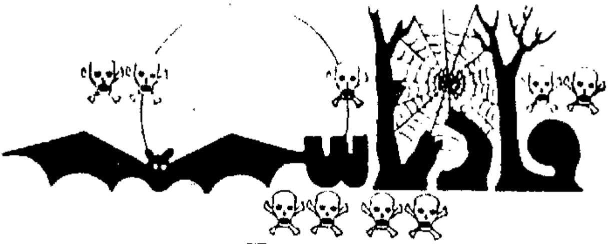

# قادیانیت ہماری نظر میں

صد سالہ فتنہ قادیانیت کے بارے میں مشاہیر ملت، علمائے امت، مشائخ عظام، قائدین قوم، ارباب اقتدار، پارلیمنٹیرین حضرات، جسٹس صاحبان، شعرائے کرام، معروف سیاست دانوں، نامور صحافیوں، قابل قدر دانشوروں، مزدور راہنماؤں، مشہور ادیبوں، قائدین طلبہ، معتبر وکلاء، نمائندہ غیر مسلم شخصیات، سابق قادیانیوں اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سرکردہ افراد کے فکر انگیز، مبنی بر حقائق، ایمان افروز اور ولولہ انگیز مشاہدات و تاثرات اور حیرت انگیز و ہوش ربا انکشافات پر مبنی مستند تاریخی و تحقیقی دستاویز۔ پوری ملت اسلامیہ کی آواز ہے۔

www.KitaboSunnat.com

ترتیب و تحقیق

محمد متین خالد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوة

حضوری باغ روڈ ملتان ☎ 40978

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# ردِ قادیانیت پر معلومات افزا، ایمان پرور، جہاد آفرین اور حقائق افروز

# کتب

| کتاب | مصنف | قیمت |
|---|---|---|
| قادیانی مذہب | پروفیسر الیاس برنیؒ | ۶۰/- روپے |
| ملتِ اسلامیہ کا موقف | قومی اسمبلی ۷۴ء میں عرضداشت | ۲۰/- " |
| ماہنامہ قومی ڈائجسٹ کا قادیانیت نمبر | | ۱۵/- " |
| خاتم النبیینؐ | السید محمد انور شاہ کشمیریؒ | ۱۶/- " |
| التصریح (عربی) | " " " | ۳۰/- " |
| سوانح مولانا محمد علی جالندھریؒ | ڈاکٹر غفاری | ۲۵/- " |
| تحریک ختم نبوت | آغا شورش کاشمیریؒ | ۴/- " |
| اسلام اور قادیانیت | مولانا عبدالغنیؒ | ۲۰/- " |
| قادیانی کیوں مسلمان نہیں؟ | مولانا محمد منظور نعمانی | ۱/- روپے |
| ہدیۃ المہدیین (عربی) | مولانا مفتی محمد شفیعؒ | ۵/- " |
| مرزائی نامہ | مولانا مرتضیٰ خان میکشؒ | ۵/- " |
| کلمۂ فضلِ رحمانی | | ۲۵/- " |
| شہادت القرآن | میر ابراہیم سیالکوٹی | ۲۰/- " |
| حیاتِ مانکؒ | رائے کمال | ۵/- " |
| احتسابِ قادیانیت | مولانا لال حسین اخترؒ | ۴۰/- " |
| ایمان پرور یادیں (حصہ دوم) | مولانا اللہ وسایا | ۴۰/- " |
| حضرت مسیحؑ مرزا قادیانی کی نظر میں | مولانا حسین اخترؒ | ۲/- " |
| ختم نبوت اور بزرگانِ امت | " " " | ۲/- " |
| مرزا قادیانی کی آسان پہچان | مولانا عبدالرحیم اشعر | ۲/- " |
| نزولِ مسیح علیہ السلام | مولانا محمد یوسف لدھیانوی | ۲/- " |
| قادیانیوں کی طرف سے کلمہ طیبہ کی توہین | " " | ۲/- " |
| المہدی والمسیح | " " | ۲/- " |
| الہامی گرگٹ | " " | ۲/- " |
| قادیانی جنازہ | مولانا محمد یوسف لدھیانوی | ۲/- روپے |
| شناخت | " " | ۲/- " |
| مرزا قادیانی بقلم خود | " " | ۲/- " |
| قادیانیوں اور دوسرے کافروں کے درمیان فرق | " | ۲/- " |
| قادیانی مُردہ | " " | ۲/- " |
| مرزائی اور تعمیر مسجد | " " | ۲/- " |
| قادیانیوں کو دعوتِ اسلام | " " | ۲/- " |
| مرزا طاہر کے مباہلہ کے جواب میں | " " | ۲/- " |
| غدارِ پاکستان (ڈاکٹر عبدالسلام) | " " | ۲/- " |
| امتناعِ قادیانی آرڈیننس | " " | ۲/- " |
| عیار گرگٹ | عبدالرحمٰن یعقوب باوا | ۲/- " |
| ایمان پرور یادیں | مولانا اللہ وسایا | ۲/- " |
| قادیانیت کا سیاسی تجزیہ | صاحبزادہ طارق محمود | ۲/- " |
| قادیانی عقائد پر ایک نظر | مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری | ۲/- " |
| قادیانی عقائد و عزائم | مولانا تاج محمودؒ | ۲/- " |
| عشقِ خاتم النبیینؐ | طاہر رزاق | ۲/- " |
| ضیاء الحق کو قتل کس نے کیا؟ | عبدالمجید رحمانی | ۲/- " |
| عاشقانِ مصطفیٰ کہاں ہیں؟ | | ۲/- " |
| چہرۂ قادیانیت | | ۲/- " |
| آستین کے سانپ | | ۲/- " |
| قرآن مجید میں ردوبدل قادیانیوں کی بھیانک سازش | | ۲/- " |
| مجرم اسلام | طاہر رزاق | ۲/- " |
| ہم ختم نبوت کا کام کیسے کریں | " | ۲/- " |

مجلس چونکہ ایک تبلیغی ادارہ ہے اس لیے کتابوں پر صرف لاگت وصول کی جاتی ہے۔ اس لیے کمیشن نہیں دیا جائے گا۔ ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔ ۲ روپے کے کتابچے کے لیے آپ ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھی بھیج سکتے ہیں

## عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

ملت اسلامیہ کی سب سے بین الاقوامی تنظیم ہے

جو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے قائم فرمائی. مجاہد ملت حضرت مولانا محمد علی جالندھری نے چار چاند لگائے اور شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف بنوری نے اسے تحریک سے بین الاقوامیت سے ہمکنار کیا اور اب شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم کی قیادت میں قادیانیت کے خاتمہ کی مہم پر ہے.

## اغراض و مقاصد

اسلام کی دعوت و تبلیغ، ناموس ختم نبوت کی پاسبانی، قادیانی فتنہ کی سرکوبی، باطل قوتوں کا مقابلہ، مجلس کا علم اور مقدس مقصد ہے. قادیانیوں کے سربراہ نے جب سے مستقر لندن منتقل کیا ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے اربوں روپوں کے منصوبے بنائے ہیں، مجلس تحفظ ختم نبوت کی ذمہ داریوں میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے. اندرون و بیرون ملک مجلس کے مبلغ، دفاتر، مدارس، مساجد ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے وقف ہیں. مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ ہے. کام فنڈ بھی اندرون و بیرون ملک تقسیم کیا جاتا ہے. جامع مسجد ربوہ، جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے زیر تکمیل ہیں جبکہ لندن اور دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کیے جا رہے ہیں. اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں. ختم نبوت کی خدمت اور مالی اعانت اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے. آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کار خیر میں نصرت و شرکت فرمائیں گے.

واجرکم علی اللہ. والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

فقیر خان محمد امیر مرکزیہ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ، حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان، فون ٦٣٢٢٨

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# "قادیانی مسلمانوں کے نام اور آیات قرآنی استعمال نہیں کر سکتے"

روزنامہ پاکستان لاہور

THE DAILY Pakistan LAHORE

ہائی کورٹ نے ننکانہ صاحب کے قادیانیوں کی ضمانتیں مسترد کر دیں

## لاہور ہائیکورٹ نے قادیانیوں کو اسلامی شعائر کے استعمال سے روک دیا

**DAWN**

**LHC rejects bail plea of Qadianis**

قادیانیوں کے بارے میں ہائی کورٹ کا فیصلہ

**Qadyani's bail petition rejected**

"قادیانی جب بھی حضور نبی کریم کا نام لیتے ہیں تو اس سے مرزا غلام احمد مراد لیتے ہیں: ہائیکورٹ

"کوئی قادیانی بسم اللہ، انشاء اللہ، نکاح مسنونہ اور اسلام علیکم جیسے الفاظ استعمال نہیں کر سکتا"

**The Nation**

**LHC rejects bail of Qadianis using Islamic terms**

ننکانہ صاحب کے قادیانی مرزا ناصر احمد اور اس کے ساتھیوں کی درخواست مسترد

**LHC rejects bail plea of 4 Ahmadis**

## قادیانی شعائر اسلام استعمال نہیں کر سکتے اس جرم کی سزا موت یا عمر قید ہے: ہائیکورٹ

**PAKISTAN TIMES**

قادیانی بسم اللہ، ماشاءاللہ، بارک اللہ، نکاح مسنونہ کے الفاظ استعمال نہیں کر سکتے

مرزا غلام احمد کافر ہے" عدالت عالیہ کے سوال پر ایک ملزم کا جواب"

DAILY NAWA-I-WAQT LAHORE

روزنامہ نوائے وقت لاہور

**THE NEWS**

روزنامہ جسارت کراچی

*The* **MUSLIM**

**LHC rejects bail plea**

**Four Qadianis**

JANG

روزنامہ جنگ لاہور

روزنامہ مشرق لاہور